سوال نمبر : 5062

اسمبلی سوالنامہ معزز رکن اسمبلی جناب سید جعفر شاہ رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ

	سوال	جواب
الف۔	آیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے نتیجے میں پشاور میں قائم ایشیا کا سب سے بڑا ادارہ پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ صوبے کی تحویل میں دیا گیا ہے ؟	یہ بات درست ہے۔
ب۔ (i)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو: مذکورہ ادارے کی موجودہ پوزیشن کیا ہے۔ کس محکمہ کے تحت کام کر رہا ہے۔	پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کو یکم جولائی 2011ء کو قومی اسمبلی کی اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت صوبے کو منتقل کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ اب صوبائی محکمہ جنگلات، ماحولیات اور وائلڈ لائف کا ذیلی ادارہ بنایا گیا ہے۔
(ii)	ادارے کی اہم سرگرمیاں کیا ہے۔ سال 17-2016 میں ادارے کی کارکردگی کی تفصیل فراہم کی جائے۔	ادارے کی اہم سرگرمیاں مندرجہ ذیل ہیں۔ ۱۔ جنگلات و دیگر متعلقہ امور پر تحقیق کرنا۔ ۲۔ تمام صوبوں کے محکمہ جنگلات کے نامزد زیر تربیت طلباء کو جنگلات کی معیاری تعلیم اور ٹریننگ کی فراہمی۔ ۳۔ مختلف شعبوں میں تربیتی کورسز کا انعقاد کرنا۔ سال 17-2016 میں ادارے کی کارکردگی مندرجہ ذیل ہے۔ - پی ایف آئی پاکستان کا واحد ادارہ ہے جس نے سب سے پہلے ریڈ پلس پر کام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اقوام متحدہ کے زیر انتظام ترقی پذیر ممالک کو جنگلات بچانے اور اُگانے کیلئے مالی تعاون فراہم کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت پی ایف آئی نے خیبر پختونخواہ میں موجو[د] جنگلات میں کاربن کا تخمینہ لگایا ہے اور جنگلات کی کٹائی سے کاربن ڈائی اکسائڈ کا اخراج اور جنگلات کے بڑھنے سے کاربن کے جذب ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ صوبے کیلئے ریڈ پلس کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور عنقریب صوبہ انٹرنیشنل ریڈ پلس پروگرام کیلئے رجسٹر کیا جا سکے گا۔

- چراگاہوں سے متعلق تحقیقِ نباتات کیلئے رینج ریسرچ گارڈن کا قیام عمل میں لایا گیا جو سترہ ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔اس میں مختلف اقسام کے گھاس اور چارے والے درخت اُگائے گئے ہیں۔جن پر تحقیق کا عمل جاری ہے۔ - سلوی کلچر ریسرچ گارڈن میں پاپلر کی مختلف اقسام کی نرسری لگائی گئی ہے۔جن پر تحقیق ہو رہی ہے۔حسب معمول اس سال بھی پاپلر کے پودے کسانوں کی ضروریات کے مطابق فراہم کیے گئے ہیں۔ - کالام پراجیکٹ کے تحت مختلف اقسام کے درختوں کی نرسریاں لگائی گئی ہیں اور لوگوں کو مفت پودے فراہم کیے گئے۔ - واٹرشیڈ برانچ کے تحت زمین کو کٹاؤ سے بچانے کیلئے مختلف اقسام کے تجربات لگائے گئے ہیں۔ - چراگاہوں کو بہتر بنانے کیلئے ڈی آئی خان اور مانسہرہ میں مختلف اقسام کے گھاس پر تجربات کئے جا رہے ہیں۔جس سے سالانہ کے بنیاد پر ڈیٹا اکھٹا کیا جا رہا ہے۔ - ایم ایس سی فارسٹری، بی ایس سی فارسٹری اور بی ایس فارسٹری کی زیر تربیت آفسران/سٹوڈنٹس کی کلاسز جاری ہیں۔ **سلیبس** کو جدید تقاضوں کے مطابق تبدیل کیا گیا ہے۔حسب معمول مطالعاتی دورے کیے گئے۔اس کے علاوہ امتحانات اور مختلف کھیلوں کے ساتھ ساتھ میراتھن ریس کا بھی انعقاد کیا گیا۔ - فارسٹ کیمسٹری کے حوالے سے مختلف پودوں کے غذائی افادیت پر کام کیا گیا۔ - وائلڈ لائف اور باٹنی کے متعلق تربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔جس میں طلباء اور زیر ملازمت افراد کو تربیت دی گئی۔ - پی ایف آئی میوزیم کی از سرنو مرمت اور بحالی کا کام کیا جا رہا ہے جو اپنی تکمیل کے مراحل پر ہے۔ - درختوں کے حوالے سے ماحولیاتی تبدیلی پر کام ہو رہا ہے۔ - پی ایف آئی میں Data Cell کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں لکڑی کی کھپت (consumption) کا ڈیٹا حاصل کیا گیا ہے۔جس کی مدد سے ملک میں لکڑی کے پیداوار، درآمد اور استعمال پر مکمل معلومات حاصل ہونگی۔		

- ریشم کے کیڑے کی دو اعلیٰ نسل پیدا کیے گئے۔
- کالام میں موسمیاتی تبدیلی اور موسمیاتی تبدیلی کا پودوں کی پیداوار پر اثرات کا مطالعہ کیا گیا۔
- شہتوت کے مختلف اقسام کی کاربن کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کا مطالعہ کیا گیا۔
- جنگلات کے مشہور کیڑوں کیلیئے مربوط نظام کنٹرول بنایا گیا۔
- تحقیقاتی مقالے لکھے گئے ہیں جو کہ پاکستان جنرل آف فارسٹری میں شائع کیے گئے ہیں۔
- صوبہ خیبر پختونخواہ میں پائے جانے والے درختوں کی اہم اقسام مثلاً دیار، کیل، پرتل وغیرہ کی ساخت، خصوصیات اور کوالٹی پر موسمی تبدیلیوں کے اثرات کے بارے میں تحقیق آخری مراحل میں ہے۔
- پاکستان میں پائی جانے والے اہم لکڑیوں کی ساخت کی بنیاد پر پہچان اور ان کی کمپیوٹر پروگرام کے ذریعے نشاندہی سے متعلق تحقیق کی جارہی ہے۔
- صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ پنجاب میں لکڑی سے وابستہ صنعتوں میں بننے والی مصنوعات، استعمال کردہ لکڑی کی اقسام، مقدار اور درکار مقدار کے بارے میں اعداد و شمار جمع کئے گئے۔ تاکہ ملک میں لکڑی سے بننے والی مصنوعات کی کوالٹی کو دیرپا بنانے اور صنعتوں کی دور حاضر میں بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق خام لکڑی کی مستقل بنیادوں پر فراہمی کو یقینی بنانے کیلیئے متعلقہ محکمہ جات بہتر منصوبہ بندی اور اقدامات کرسکیں۔
- پاکستان میں اُگائے گئے پلونیا کے چار مختلف اقسام کے درختوں کی لکڑی کی ساخت کے بارے میں تحقیق کی گئی تاکہ ان کی خصوصیات، کوالیٹی اور بہتر استعمال کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔
- اس کے علاوہ سال بھر میں مختصر دورانیہ کے متعدد تربیتی کورسز منعقد کیے گئے جن میں لکڑی سے وابستہ مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں و صنعتوں وغیرہ سے شرکاء کو مختلف لکڑیوں خصوصاً غیر تجارتی لکڑیوں کی کوالٹی کو بہتر بنانے اور ان سے مختلف مصنوعات بنانے کے بارے میں جان کاری دی گئی تاکہ وہ اپنے اپنے متعلقہ اداروں میں بہتر خدمات انجام دیں سکیں۔

		- مختلف اقسام کے پودوں یعنی شیشم، پلونیا کیکر، نیم، سمبل، یوکلپٹس، بیر کے سیڈ جمع کیے گئے اور لیبارٹری میں ٹیسٹ کیے گئے۔ بہترین بیج کو نرسری میں اُگایا گیا اور مختلف سٹیک ہولڈرز میں تقسیم کیے گئے۔ - بیس مختلف اقسام کا بیج منتخب درختوں سے اکھٹے کیے گئے۔ جس سے پی ایف آئی اور ڈی آئی خان میں نرسری اُگائی گئی۔ - 650 مختلف اقسام کے بہترین درختوں کی برائے سیڈ سورس مختلف جگہوں پر نشاندہی کی گئی۔ - پاکستان کے مختلف نیشنل پارکس کے سروے کیے گئے اور نباتات اور جنگلی حیات کے بارے میں معلومات اکھٹی کی۔ - پاکستان کی مختلف آب گاہوں کا سروے کیا اور ملکی اور غیر ملکی پرندوں کا ڈیٹا اکھٹا کیا۔ - پاکستان کے جنگلی حیات اور جنگلات کے افسروں کی مختلف موضوع پر تربیت دی۔
(iii)	ادارے کے عمارات کس مقصد کیلئے استعمال میں لائے جارہے ہیں۔ رہائشی سہولیات اور ریسٹ ہاؤس کس کے استعمال میں ہیں۔ نیز مذکورہ ادارے کی سالانہ اخراجات کی تفصیل بھی فراہم کی جائے۔	- پی ایف آئی کی عمارت مختلف حصوں پر مشتمل ہے جوکہ دفتری امور، کلاس رومز، لیبارٹریز، مین لائبریری اور میوزیم پر مشتمل ہے۔ - پی ایف آئی کے ساتھ تین کمروں پر مشتمل ایک گیسٹ ہاؤس ہے جو کہ ملک کے دوسرے حصوں سے لکچر دینے اور سیمیناروں میں حصہ لینے والے پروفیسرز وغیرہ کی رہائش کیلئے استعمال کیا جاتا ہے تاوقتیکہ گیسٹ ہاؤس پارلیمانی سیکریٹری برائے جنگلات، ماحولیات اور وائلڈ لائف کے محکمے کے زیر استعمال ہے۔ - پی ایف آئی کے مستقل ملازمین کیلئے ایک رہائش کالونی بھی موجود ہے۔ - اس کے علاوہ پی ایف آئی کا کالام میں ایک ریسرچ سنٹر قائم کیا گیا ہے۔ جس کے ایک حصے (بنگلے) پر DPO سوات نے غیر قانونی طور قبضہ جما رکھا ہے اور اس کے اطراف چار دیواری بنا کر مزید حصے پر قابض ہونے لگا ہے۔ جو کہ تمام کوششوں کے باوجود اب تک واگذار نہیں کیا گیا ہے۔

		سالانہ اخراجات کی تفصیل: ادارے کا سالانہ ریگولر بجٹ تقریبا 21 کروڑ روپے ہے۔ جن میں 74 فیصد تنخواہوں کے مد میں خرچ ہوتے ہیں جبکہ بقیہ 23 فیصد اپریٹنگ اخراجات، 2.5 فیصد عمارات کے ریپیر اور مینٹیننس اور فیزیکل ایسٹ کیلیئے ہیں جبکہ صرف 0.5 فیصد ریسرچ اور سروے فیزیبلیٹی کیلیئے ہیں۔